Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

شری یووان، انڈیا سیمنٹس ایملائز یونین ودیگر

بنام

دی مینجمنٹ آف انڈیا سیمنٹس لمیٹڈ ودیگران

تاریخ فیصلہ: 15 اکتوبر 1993

[ایم۔ این۔ وینکٹا چالیا، چیف جسٹس۔ اور ایس موہن جسٹس صاحبان]

صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947۔10(1)(C)۔ کیا تمل ناڈو کی ریاستی حکومت سیمنٹ کی صنعت کے سلسلے میں مناسب اتھارٹی ہے تاکہ ایکٹ کی دفعہ 10(1)(c) کے تحت نوٹیفکیشن جاری کیا جاسکے جس میں ایمپلائز یونین اور مینجمنٹ آف انڈیا سیمنٹ کے درمیان تنازعہ کو لیبر کورٹ میں بھیجا جائے۔ قرار پایا کہ۔ ہاں۔

جواب دہندہ نمبر 1 اور جواب دہندگان نمبر 3 سے 14، جو پہلے جواب دہندہ کے ذریعہ لگائے گئے ٹھیکیداروں میں سے ہیں، نے 300 اور گنے چُنے کارکنوں کی خدمات ختم کر دی تھیں جنہوں نے 10 سال سے زیادہ عرصے تک مسلسل کام کرنے کا دعوی کیا تھا۔ ان کارکنوں کو نہ تو وہی اجرت دی جاتی تھی اور نہ ہی کام کرنے کے وہی حالات دیے جاتے تھے جو پہلے مدعاعلیہ کے ذریعے براہ راست ملازمت کرنے والے کارکنوں کے لیے دستیاب تھے۔

پہلے مدعاعلیہ کے ساتھ کام کرنے والے کارکنوں کی اپیل کنندہ یونین نے درمیانی ٹھیکیداروں کو ہٹا کر کنٹریکٹ لیبر کو مستقل بنانے کا مطالبہ کیا جسے مسترد کر دیا گیا۔ لہذا، ایک تنازعہ کھڑا کیا گیا اور صلح کی کارروائی شروع کی گئی لیکن ناکام رہی۔ ناکامی کی رپورٹ اور دیگر متعلقہ حقائق پر غور کرنے پر، حکومت تامل ناڈو نے 23 ستمبر کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ 1987. ایکٹ کی دفعہ 10(1)(c) کے تحت یہ کہا گیا ہے کہ یونین اور انڈیا سیمنٹ ٹھیکیداروں کی انتظامیہ کے درمیان 300 کارکنوں کی عدم ملازمت سے متعلق تنازعہ کو عدالتی فیصلہ سنانے کے لیے لیبر کورٹ، مدورائی کو بھیجا جائے۔ لیبر

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کورٹ کے سامنے مدعاعلیہ نمبر 1 نے ابتدائیہ دلیل پیش کی کہ ریاستی حکومت کی طرف سے حوالہ خراب ہے کیونکہ سیمنٹ صنعت کے سلسلے میں مناسب اتھارٹی مرکزی حکومت ہے۔

لیبر کورٹ نے پہلے مدعاعلیہ دلیل کو برقرار رکھااور پایاکہ سیمنٹ کی صنعت ایکٹ کے تحت ایک کنٹرول شدہ صنعت ہونے کی وجہ سے ریاستی حکومت کی طرف سے حوالہ خراب تھا۔

اپیل کنندہ خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل میں آیا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

نوٹیفکیشن ڈی ٹی کے پیش نظر رکھا گیا۔8.12.1977ایکٹ کے دفعہ 39 کے تحت یونین آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ اور یونین آف انڈیا کی طرف سے اپنے جوابی بیان حلفی میں لیا گیا موقف، مرکزی اور ریاستی حکومتیں دونوں اس ایکٹ کے تحت مناسب حکومتیں ہیں اور سیمنٹ انڈسٹری کے سلسلے میں دونوں کا مشترکہ دائرہ اختیار ہے، سوائے کانوں اور کانوں کے جو سیمنٹ انڈسٹری کا حصہ ہیں۔اس طرح، حکومت تمل ناڈو کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن ڈی ٹی۔23.1.1986ایک درست اطلاع ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کادائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر5454،سال1993۔

آئی ڈی نمبر 56/87 میں آئی اے نمبر 189/91 میں پرنسپل لیبر کورٹ، مدورائی کے مورخہ28.8.91کے فیصلےاور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیےپی۔ایس۔کھیرا۔

جواب دہندگان کے لیے مس اے سبھاشینی۔

عدالت کا فیصلہ موہن جسٹس نے سنایا۔

اجازت دی گئی۔تاخیر معاف کر دی گئی۔

اپیل کنندہ ریاست تامل ناڈو کے شنکر نگر میں مدعاعلیہ نمبر 1 کے اداروں میں ملازمت کرنے والے کارکنوں کی ایک یونین ہے۔جواب دہندہ نمبر 1 ایک ایسی کمپنی ہے جس میں ملک کے مختلف مالیاتی اداروں کی طرف سے بڑے مالی سرمایہ کاری ہوتے ہیں۔جواب دہندہ نمبر 3 سے 14 ایسے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ٹھیکیدار ہیں جنہیں جواب دہندہ نمبر 1 نے مختلف کام کرنے کے لیے ملازم رکھا تھا۔ متعلقہ وقت پر ان جواب دہندگان نے 300 اور غیر معمولی کارکنوں کو ملازمت دی۔ ان کارکنوں کی خدمات ختم کر دی گئیں۔ انہوں نے 10 سال سے زیادہ عرصے تک مسلسل کام کرنے کا دعوی کیا۔ چونکہ انہیں نہ تو یکساں اجرت دی جاتی تھی اور نہ ہی انہیں وہی کام کرنے کی اجازت دی جاتی تھی جس کی اجازت اصل آجر یعنی مدعا علیہ نمبر 1 نے اپنے کارکنوں کو دی تھی۔ اپیل کنندہ یونین نے انٹر میڈیٹری ٹھیکیداروں کو ہٹا کر قانون کے مطابق کنٹریکٹ لیبر کو مستقل بنانے کے مطالبات اٹھائے۔ مطالبات کی تعمیل نہیں کی گئی۔ اس لیے تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ مصالحت کی کارروائی مختلف تاریخوں پر ہوئی۔ بالآخر 22.9.86 پر جوائنٹ کمشنر آف لیبر، مدراس کی طرف سے ناکامی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ رپورٹ اور دیگر متعلقہ حقائق پر غور کرنے پر حکومت تمل ناڈو کی طرف سے 23 ستمبر 1987 کو صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کی دفعہ 10(1)(c) کے تحت ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا (جسے اس کے بعد ایکٹ کہا گیا ہے) کہ یونین اور انڈیا سیمنٹ کے منتظمین کے درمیان 300 کارکنوں کی عدم ملازمت سے متعلق تنازعہ کو عدالتی فیصلہ سنانے کے لیے لیبر کورٹ، مدورائی کو بھیجا جائے۔ مرکزی تنازعہ کا عدالتی فیصلہ ہونے تک، انتظامیہ (مدعا علیہ نمبر 1) نے ابتدائیہ مسئلے کے طور پر تعین کی ایک عبوری درخواست کو ترجیح دی کہ ریاست تامل ناڈو کی طرف سے حوالہ خراب ہے کیونکہ سیمنٹ کی صنعت کے سلسلے میں مناسب اتھارٹی مرکزی حکومت ہے۔ پرنسپل لیبر کورٹ، مدورائی نے 28.8.91 کے متنازعہ حکم کے ذریعے درخواست کی اجازت دی اور کارروائی کو ختم کر دیا۔ ان حالات میں خصوصی اجازت کی درخواست 223 دن کی تاخیر کے بعد دائر کی گئی۔ 25.9.92 دونوں پر ایس ایل پی کے ساتھ ساتھ تاخیر کی معافی کی درخواست پر نوٹس جاری کیے گئے تھے۔

اپیل گزار کی جانب سے دلیل یہ ہے کہ لیبر کورٹ کا یہ نتیجہ کہ یہ مرکزی حکومت کے زیر کنٹرول صنعت ہے، غلط ہے۔ اسی طرح، یہ نتیجہ کہ حکومت ہند کی تاریخ 15.4.88 کی درخواست کے پیش نظر کہ سیمنٹ کی صنعت ایکٹ کے تحت ایک کنٹرول شدہ صنعت ہے اور اس لیے مرکزی حکومت کی طرف سے حوالہ خراب ہے اور اس کی تائید نہیں کی جا سکتی۔ ریاستی حکومت کو اختیارات کی منتقلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے استعمال کیے جانے والے اختیارات ریاستی حکومت کے ذریعے یکساں طور پر استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ لہذا، اعتراض شدہ حکم کو الگ کر دیا جانا چاہیے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

انتظامیہ اپیل کنندہ یونین کے موقف کی مخالفت کرتی ہے۔یونین آف انڈیا نے اپیل کنندہ کی حمایت کی اور ایک کاؤنٹر دائر کیا جس میں یہ واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ایکٹ کے دفعہ 39 کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت، سیمنٹ صنعت کے سلسلے میں حکومت ہند کے ذریعے قابل استعمال اختیارات ریاستی حکومتوں کے ذریعے بھی استعمال کیے جائیں گے، سوائے ان معاملات کے جو کانوں اور کانوں کے سیمنٹ صنعت کا حصہ بننے کی صورت میں ہیں جہاں صرف مرکزی حکومت کا دائرہ اختیار ہے۔اس طرح، مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں دونوں کے پاس سیمنٹ صنعت کے سلسلے میں ایکٹ کے تحت مشترکہ دائرہ اختیار ہے۔

مذکورہ بالا کے پیش نظر، ہمارے عزم کے لیے واحد مختصر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس معاملے میں حوالہ دینے کے لیے کون سی مناسب حکومت ہے۔

ہمیں یونین آف انڈیا کے 8.12.77 کے نوٹیفکیشن اور جوابی بیان حلفی میں لیے گئے موقف کے پیش نظر تفصیل سے غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جس کا متعلقہ حصہ ذیل میں نکالا گیا ہے:

> "حکومت ہند نے نوٹیفکیشن نمبر ایس او 757(E) مورخہ 8.11.1977 جاری کیا تھا جس میں کہا گیا ہے کہ صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کی دفعہ 2(a) کے تحت مرکزی حکومت نے (مذکورہ ذیلی شق کے مقصد کے لیے) سیمنٹ کی صنعتی عمل اور پیداوار میں مصروف کنٹرولڈ انڈسٹری کی وضاحت کی ہے، جسے انڈسٹریل (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1951 کی دفعہ 2 کے تحت کنٹرولڈ انڈسٹری قرار دیا گیا ہے۔مذکورہ نوٹیفکیشن کی وجہ سے مرکزی حکومت سیمنٹ صنعت کے سلسلے میں صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کے تحت "مناسب حکومت" بن جاتی ہے۔اس کے بعد ایک اور نوٹیفکیشن گزٹ آف انڈیا ایکسٹرا آرڈینری میں شائع کیا گیا جس میں حکومت ہند صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کی دفعہ 39 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتی ہے، یہ نوٹیفائی کیا گیا تھا کہ صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کے تحت حکومت ہند کے ذریعے استعمال کیے جانے والے اختیارات، سیمنٹ صنعت کے سلسلے میں ریاستی حکومتوں کے ذریعے بھی استعمال کیے جائیں گے، سوائے کانوں اور کانوں کے جو سیمنٹ صنعت کا حصہ ہیں جہاں صرف مرکزی حکومت کا دائرہ اختیار ہے۔اس طرح، مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتیں دونوں کا صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 کے تحت

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سیمنٹ صنعت کے سلسلے میں دائرہ اختیار یکساں ہے، سوائے کانوں اور کانوں کے جو سیمنٹ صنعت کا حصہ ہیں۔مذکورہ نوٹیفکیشن کی ایک حقیقی کاپی جس کی تاریخ 8.12.1977 ہےاس بیان حلفی کے ساتھ ضمیمہ قاعدہII کے طورپر منسلک ہے۔
"

"زیرِ غور خصوصی اجازت کی درخواست جو کہ سیمنٹ فیکٹری میں کام کرنے والے بعض مزدوروں کی مستقلی سے متعلق ہے، جو سیمنٹ کی منتقلی سے متعلق امور میں مصروفِ عمل ہیں،اُس میں صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کے تحت، مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتیں دونوں ہی موزوں حکومتیں قرار پاتی ہیں، کیونکہ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 39 کے تحت مورخہ 8.12.1977 کے نوٹیفکیشنوں جاری کیے جا چکے ہیں۔"

8.12.1977کانوٹیفکیشن درج ذیل ہے:

"ہندوستان کا گزٹ

حصہII-دفعہ3-ذیلی دفعہ(ii) جسےاتھارٹی نے شائع کیاہے۔نمبر4520
نئی دہلی، جمعرات،8دسمبر1977۔

اس حصے کو علیحدہ پیجنگ دی گئی ہے تاکہ اسے علیحدہ تالیف کے طورپر دائر کیا جا سکے۔

وزارت محنت

نوٹیفیکیشن

نئی دہلی،8دسمبر1977

ایس او826(E)- صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947(14، سال 1977) کی دفعہ 39 کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مرکزی حکومت اس طرح ہدایت دیتی ہے کہ اس ایکٹ کے تحت اس کے ذریعے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

استعمال کیے جانے والے تمام اختیارات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد، سیمنٹ انڈسٹری کے سلسلے میں تمام ریاستی حکومتوں کے ذریعے بھی استعمال کیے جائیں گے، بشرطیکہ مرکزی حکومت مذکورہ ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت تمام اختیارات کا استعمال جاری رکھے:-

(i) کانوں اور کانوں سے متعلق یہاں تک کہ جہاں ایسی معدنی کانیں اور پتھر کی کانیں سیمنٹ انڈسٹری کا حصہ ہیں۔ اور

(ii) یہ معاملہ اُن آجران کے درمیان پیدا شدہ تنازع سے متعلق ہے، جو سیمنٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن، ایکسپریس بلڈنگ، چرچ گیٹ، بمبئی کے رکن ہیں، اور اُن کے کارکنان کے درمیان جو انڈین نیشنل سیمنٹ اینڈ الائیڈ ورکرز فیڈریشن، مزدور کاریالیہ، کانگریس ہاؤس، بمبئی کے توسط سے نمائندگی کر رہے ہیں؛ جسے مذکورہ قانون کی دفعہ A10 کے تحت ثالثی کے لیے بھیجا گیا ہے، جسے حکومتِ ہند کی وزارتِ محنت کے نوٹیفکیشن نمبر S.O. 757-E مورخہ 8 نومبر 1977 اور حکم نامہ نمبر L.29013/2/77-D.O. III(B) مؤرخہ 29 نومبر 1977 کے تحت شائع کردہ ثالثی معاہدے کی شرائط کے مطابق جاری کیا گیا ہے۔

نمبر: S.11023/9/77/D1(A)/

ڈی۔ بندیو پادھیائے،

جوائنٹ سیکریٹری

/درست نقل/تصدیق شدہ/

دستخط/۔

ریجنل لیبر کمشنر

(وسطی) مدراس"۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس لیے یہ واضح ہے کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں دونوں اس قانون کے تحت مناسب حکومتیں ہیں۔ ایسا ہونے کی وجہ سے، حکومت تامل ناڈو کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن جس کی تاریخ 23.1.87 ہے ایک درست نوٹیفکیشن ہے۔ مدعاعلیہ انتظامیہ کی طرف سے لیا گیا موقف قابل قبول نہیں ہے۔ اس کے مطابق، لیبر کورٹ کا متنازعہ حکم اس طرح کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ دیوانی اپیل کی اجازت ہو گی۔ لیبر کورٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ قانون کے مطابق حوالہ کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیلیں منظور کی گئیں۔